REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

۲۵ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۵/۱۰ ۳ ظہور ۱۳۳۵ ہش ۳ اگست ۱۹۵۶ء نمبر ۱۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ مری سے ربوہ تشریف لے آئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

ربوہ ۲ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل مورخہ یکم اگست کو سوا آٹھ بجے شب بذریعہ موٹر کار مری سے ربوہ تشریف لے آئے۔ سیدہ ام ناصر صاحبہ اور سیدہ ام وسیم صاحبہ بھی حضور کے ہمراہ مری سے تشریف لے آئی ہیں۔ آج صبح حضور نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مری سے مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مکرم محمد شریف صاحب اشرف اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اور مکرم محمد حسین صاحب چیمہ بھی حضور کے ہمراہ ربوہ واپس آگئے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کل بفضلہ تعالیٰ بہتر رہی اور حرارت میں بھی نسبتاً کمی رہی۔ مگر شام کے قریب اعصابی تکلیف بڑھ گئی احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے نیز کبھی کبھی بائیں پاؤں میں نقرس کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

نہر سویز کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رکھنے کے لئے تمام متعلقہ ملکوں کی کانفرنس بلانے کا فیصلہ

برطانیہ اور فرانس نے مسٹر ڈلس کی پیش کردہ تجاویز منظور کر لیں

لنڈن ۲ اگست۔ تین مغربی طاقتیں برطانیہ۔ فرانس اور امریکہ اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ نہر سویز پر بین الاقوامی کنٹرول برقرار رکھنے کے لئے تمام متعلقہ ملکوں کی کانفرنس بلائی جائے اور اس میں خاص طور پر مصر کو بھی شریک کیا جائے۔ سہ طاقتی مذاکرات میں کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے بھی شرکت کی۔ وہ کل صبح واشنگٹن سے لنڈن پہونچے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ڈلس نے نہر سویز کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رکھنے کے لئے جو تجاویز پیش کیں برطانیہ اور فرانس نے انہیں منظور کر لیا ہے۔ اس ضمن میں متعلقہ ملکوں کی جو کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وہ ۱۸۸۸ء کے سمجھوتہ پر دستخط کرنے والی طاقتوں تک ہی محدود ہوگی۔ اس تجویز کو باقاعدہ ایک قرارداد کی شکل دی جائے گی۔ جسے بعد میں تمام شریک ملکوں کو بھیجا جائے گا۔ آج برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ۔ فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو پینو اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس پھر باہم ملاقات کر رہے ہیں۔ جس میں مجوزہ قرارداد کو آخری شکل دی جائے گی۔ ادھر برطانوی دفتر خارجہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو برطانیہ نہر سویز پر پھر فوجی قبضہ کرے گا۔

کل صدر آئزن ہاور نے واشنگٹن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا نہر سویز ایک اہم بین الاقوامی شاہراہ ہے۔ اور اس کا بین الاقوامی کنٹرول میں رہنا ضروری ہے۔ آپ نے کہا نہر سویز امریکہ کے لئے امریکی معیشت اور امریکی عوام کی بہبود سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں مکرم حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جودھامل بلڈنگ لاہور ۲۶

سیدی و مطاعی مرشدی و مولائی۔ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حضور عالی۔ ہاتھ کی انگلی ماؤف ہونے کی وجہ سے فی الحال جلد لکھنا میرے لئے ممکن نہیں۔ اس لئے اس استفسار کے متعلق کہ اللہ رکھا سے میرا تعلق تھا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس معروضہ کے بعد ہی ملاحظہ سے گزرے گا۔

اس وقت صرف اتنا ہی عرض کرتا ہوں کہ میں حضرت امیر المومنین کے خلاف کسی قسم کا پروپیگنڈا رکھنے والوں اور ان کے ساتھیوں سے قطعاً بیزار ہوں۔ اور ہمیشہ سے اسی پر کاربند بھی۔ میرا عقیدہ ہے کہ حضور عالی خلیفۃ المسیح بھی ہیں اور مثیل مسیح بھی اور مصلح موعود بھی۔ اور اسلام کی ترقیاں الہاماً حضور عالی سے وابستہ ہیں۔ دل و جان حضور کے قدموں پر نثار۔ میں اسی عقیدہ پر ہوں اور اسی پر ختم ہو جانے کا متمنی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور ہم سب احمدی حضور کی فرمانبرداری اور اطاعت شعاری کی توفیق پائیں۔ والسلام مع الاکرام

خادم قدیم خاکسار مختار احمد عفا اللہ شاہجہانپوری

سویز سے جنگی جہاز نہیں گزر سکیں گے

قاہرہ ۲ اگست۔ صدر ناصر کے سیاسی مشیر کابینہ کے چیف میجر علی صابری نے کہا کہ مصر غیر ملکی جنگی جہازوں کو سویز سے گزرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ صرف خیر سگالی کے دورے پر آنے والے جنگی جہازوں کو یہاں سے گزرنے کی اجازت ہوگی۔ میجر علی صابری نے غیر ملکی اخبار نمائندوں کو نہر سویز کے متعلق صدر ناصر کا بیان دیتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر مغربی طاقتوں نے کوئی فوجی اقدام کیا تو اس کا جواب جنگ سے دیا جائے گا۔

بندرانائیکے کا کشمیریوں سے اظہار ہمدردی

کولمبو ۲ اگست۔ جموں کسان مزدور کانفرنس کا وفد جو کشمیر میں رائے شماری کے حق میں مشرق بعید کے ممالک کے عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لئے گیا تھا کل لنکا پہنچا۔ لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرانائیکے سے ملاقات کے بعد وفد کے لیڈر مسٹر عبدالسلام یاتو نے کہا کہ مسٹر بندرانائیکے نے کشمیری عوام سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کشمیری وفد اب تک برما اور انڈونیشیا کا دورہ کر چکا ہے۔

مصری تباہ کن جہاز پر پہرہ

پورٹس ماؤتھ (برطانیہ) ۲ اگست۔ برطانوی بحریہ نے مصر کے تباہ کن جہاز الفداہر پر پہرہ بٹھا دیا ہے۔ یہ جہاز آجکل یہاں آیا ہوا ہے۔

لاہور میں لیگ کا جلسہ عام ملتوی

لاہور ۲ اگست۔ یہاں موچی گیٹ کے باہر مسلم لیگ کے زیر اہتمام جو جلسہ عام منعقد ہو رہا تھا اسے ہفتہ کی سہ پہر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر سردار عبدالرب نشتر اس جلسہ سے خطاب کرنے والے تھے۔

سکندر مرزا منگل کو کابل پہنچیں گے

کراچی ۲ اگست۔ صدر سکندر مرزا اگلے منگل کو پانچ روز کے سرکاری دورہ پر کابل جا رہے ہیں۔ آپ اتوار کو بذریعہ ریل کراچی سے لاہور پہنچیں گے۔ اور منگل کو لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز کابل روانہ ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر اگست ۵۶ء

سوال مسیحیّت کا نہیں انسانیّت کا ہے

مسٹر بیون نے جو برطانیہ میں لیبر پارٹی کے بائیں بازو کے لیڈر ہیں۔ اپنی ایک حالیہ تقریر میں امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور کے متعلق کہا ہے کہ

"مسٹر آئزن ہاور اپنے آپ کو کس منہ سے عیسائی کہہ سکتے ہیں۔ جبکہ وہ ہائیڈروجن بموں کے تجرباتی دھماکوں کے ذریعہ دنیا کو مسموم کرنے کے حق سے دستبردار ہونے پر بھی آمادہ نہیں ہیں۔ میں پوری سنجیدگی سے پوچھتا ہوں۔ کہ صدر آئزن ہاور جو ہر دوسرے تیسرے دن امریکی قوم کے لئے خدا تعالیٰ سے رحمتوں کے لئے دعا مانگتے ہیں۔ اپنے آپ کو عیسائی کہنے میں کہاں تک حق بجانب ہیں۔ ہائیڈروجن بم کے تجربات پر پابندی کی تجویز خدا تعالیٰ کے منکر روسیوں نے پیش کی ہے۔ جبکہ خدا تعالیٰ سے پیار محبت رکھنے والے امریکیوں نے اسے مسترد کر دیا ہے۔"

مسٹر بیون نے جو کچھ صدر آئزن ہاور کے متعلق کہا ہے۔ واقعی درست ہے۔ آخر یہ کہاں کی مسیحیت ہے۔ کہ ہائیڈروجن بموں کے پے در پے تجربات سے ساری دنیا کی فضا کو مسموم کیا جائے۔ جس کا نتیجہ آخر یہ ہوگا۔ کہ کوئی متنفس سانس بھی نہ لے سکے گا۔ اور کرۂ ارضی کی سطح پر زندگی کا ہی خاتمہ ہو جائے گا۔

سائنسدانوں نے اس امر کے متعلق تحقیقات کی ہے۔ اور اگرچہ امریکہ ان سے متفق نہیں ہے۔ کہ جو تجرباتی بم پھوڑے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے کرۂ ارض کی فضا مسموم ہو رہی ہے۔ پچھلے دنوں ان تجرباتی سرگرمیوں کی وجہ سے جاپانی ماہی گیروں کا سوال پیدا ہوا تھا۔ جن پر ہائیڈروجن بم کے پھٹنے سے نہایت مخرب صحت اثر پڑا تھا۔ ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو ایٹم بم گرائے گئے تھے۔ ان کے نتائج بھی نہایت خطرناک نکلے ہیں۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ ابھی تک اس کے اثرات موجود ہیں۔

سائنسدانوں کا اندازہ یہ ہے۔ کہ اگر ایک مقررہ تعداد میں ایسے بم پھٹے تو تمام دنیا کی فضا اتنی مسموم ہو جائیگی۔ کہ کوئی جاندار زندہ نہیں رہے گا۔ اس طرح ایسے بموں کے تجربات بھی واقعی ایک ٹھوس خطرہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور مسیحیت نہیں بلکہ انسانیت کا بھی تقاضا یہی ہے۔ کہ ایسے تجربات کو بند کر دیا جائے۔

اس نقطۂ نظر سے تو مسٹر بیون کا صدر آئزن ہاور کو مسیحیت کا طعنہ دینا بالکل بجا ہے۔ کیونکہ مسیحیت کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ دنیا میں پیار محبت بڑھانے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ اناجیل اربعہ سے ایسا ہی ثابت ہوتا ہے۔ جس میں مبالغہ کی حد تک نرمی اور رواداری کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس لئے مسٹر بیون کا مسٹر آئزن ہاور کے جذبۂ مسیحیت کو ابھارنا صحیح ہے۔ اور ہم اس کی پر زور تائید کرتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ سوال بھی از خود پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ کیا صرف مسٹر آئزن ہاور ہی انجیل کی تعلیم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ یا اس حمام میں تمام عیسائی دنیا آج بالکل ننگی ہو گئی ہے۔

ہم مسٹر بیون سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ گذشتہ تین سو سال کی تاریخ پر نظر دوڑائیں اور بتائیں۔ کہ مسیحی یورپ نے کتنے صدر آئزن ہاور پیدا کئے ہیں۔ جو ایک طرف تو اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہے ہیں۔ اور دوسری طرف غیر اقوام کو مطیع و منقاد بنانے اور اکثر کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر اپنی نسلیں آباد کرنے میں مصروف رہے ہیں۔ ایشیا۔ افریقہ۔ امریکہ۔ آسٹریلیا الغرض وہ کونسا خطۂ ارضی ہے۔ جو آج مسٹر بیون اور مسٹر آئزن ہاور جیسے مسیحیوں کے ظلم و ستم اور سفاکیوں سے چیخ نہیں رہا۔

دور جانے کی ضرورت نہیں۔ مسیحی فرانسیسی الجزائر میں کیا مسیحیت کا نام روشن کر رہے ہیں؟ خود مسٹر بیون کو اپنی گذشتہ زندگی پر نظر ڈالنی چاہیئے۔ کہ جب برطانیہ نے ہالینڈ کی حمایت میں انڈونیشیا پر بم گرائے تھے۔ مسٹر بیون نے جو بہانے تراشے تھے۔ کیا وہ صدر آئزن ہاور کے ان عذرات سے زیادہ مسیحیت کا رنگ رکھتے تھے۔ جو مسٹر آئزن ہاور ہائیڈروجن بموں کے تجربات کے لئے پیش کرتے ہیں۔ صدر آئزن ہاور بھی تو یہی عذرات پیش کرتے ہیں۔ کہ دنیا میں توازن اور امن قائم رکھنے کے لئے اپنی طاقت کا مظاہرہ ضروری ہے۔ تا کہ روس اور دوسرے اشتراکی ممالک جن کے پروگرام میں بالبداہت جبر و اکراہ سے اقتدار پر قبضہ کرنا شامل ہے۔ ڈرتے رہیں۔ یہی یا اسی قسم کے عذرات اب فرانس الجزائر میں ظلم و ستم کے جواز کے لئے اور مسٹر بیون نے خود انڈونیشیا پر برطانوی بمباری کے جواز میں پیش کئے تھے۔ اور پھر برصغیر ہند کی تقسیم کے وقت بھی تو خاص مسٹر بیون کا ہی راج تھا۔ کیا اس میں بالکل انصاف سے کام لیا گیا تھا؟ سوال یہ ہے کہ خود اپنے اور دوسرے عیسائی عظیم لیڈروں کے ایسے شنیع کردار پر جس سے آج وہ مسٹر آئزن ہاور کو متہم کر رہے ہیں۔ مسٹر بیون کی کیوں عیسائیت کی رگ نہیں پھڑکی؟

مسٹر بیون فرماتے ہیں۔ کہ روس جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس نے مسٹر آئزن ہاور کو ایسے تجربات بند کرنے کے معاہدہ کی پیشکش کی ہے۔ مگر مسٹر آئزن ہاور نے جو ہر تیسرے دن امریکہ کے لئے دست بدعا ہوتے ہیں۔ اس پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے۔ بے شک مسٹر آئزن ہاور نے بہت بُرا کیا ہے۔ اس کو چاہیئے تھا۔ کہ اس پیشکش کی قدر کرتا۔ مگر کیا مسٹر بیون بتا سکتے ہیں۔ کہ روس کی اس پیشکش کے پیچھے کوئی فریب کام نہیں کر رہا۔ سوچنے والی بات یہ ہے۔ کہ یہ تسلیم بھی کر لیا جائے۔ کہ مسٹر آئزن ہاور طاقت کا مظاہرہ کر کے تمام دنیا کو مرعوب کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس طرح وہ تمام دنیا کو امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیک دینے کے لئے مجبور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ بہت اغلب ہے۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ کیا روس کا اپنا دامن معصومیت کے خون کے دھبوں سے بالکل پاک ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور فوراً اس کی پیشکش کو نیک نیتی پر محمول کر کے اس پر اعتماد کر لیں۔ کیا کروڑوں معصوم مسلمانوں اور عیسائیوں کا خون اس کے اپنے دامن سے دھویا جا چکا ہے۔ کہ محض زبانی پیشکش کو دیکھ کر اس کی نیک نیتی پر اعتماد کر لیا جائے؟

ہمیں صدر آئزن ہاور کے اس فعل سے ذرا بھی ہمدردی نہیں ہے۔ اس کی نیت میں بھی یقیناً فرق ہے۔ اور اس کے ساتھیوں کی نیت بھی قابل نفرت ہے۔ لیکن جہاں تک دنیا کے پسماندہ ممالک کا تعلق ہے۔ صدر آئزن ہاور روس اور مسٹر بیون کی نیتیں ایک سی ہیں۔ ایشیائی اور اسلامی ممالک کے لئے اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کہ ان کی لوٹ کھسوٹ کرنے والے کون ہیں۔ امریکہ ہے۔ فرانس ہے۔ برطانیہ ہے یا روس ہے۔ اور آیا وہ نام نہاد عیسائی ہیں یا منکرانِ خدائے تعالیٰ ہیں۔ ملحد ہیں یا زندیق ہیں۔ اس وقت سوال عیسائیت یا اور کسی مذہب کا نہیں ہے۔ بلکہ سوال انسانیت کا ہے۔

سوال یہ ہے کہ مغربی اقوام کب اپنے آپ میں انسانیت پیدا کریں گی؟ کب وہ دوسرے انسانوں کو بھی انسان سمجھنا سیکھیں گی؟ کب وہ دوسرے انسانوں کا خون پینا اپنے لئے ناجائز قرار دیں گی۔ کب وہ دوسروں کو اپنی طرز پر زندگی گذارنے کا موقع دیں گی۔ کب وہ دوسرے ملکوں کی ہر قسم کی پیداوار پر اپنی اجارہ داری ختم کریں گی؟

یہ سوال ساری سامراجی مزاج اقوام کے لئے ہے۔ کسی ایک مسٹر آئزن ہاور کے لئے مسیحیت کا سوال نہیں ہے۔ تمام مغربی لیڈروں کیلئے انسانیت کا سوال ہے۔ خود مسٹر بیون کے لئے بھی ہے۔ کہ وہ صرف مسٹر آئزن ہاور کو مسیحیت کا طعنہ دے کر خاموش نہ ہو جائیں۔ بلکہ تمام انسانوں کی آزادی کے لئے آواز اٹھائیں۔

ہے پیرِ مغاں پیر۔ مگر کتنا جواں ہے

کیا خاک کوئی سمجھے نہیں ہے کہ یہ ہاں ہے — جو بل ہے ترے ہونٹ میں گیسو میں کہاں ہے؟
یہ کرۂ ارضی بھی تو سیّارہ ہے ناداں — تو گھومے فلک کس لئے پرواز کناں ہے
اِک پاؤں جہنّم میں ہے اک باغِ جناں میں — منزل تری اے رہروِ شوق کہاں ہے
ابلیس زمیں پر ہے فرشتے ہیں فلک پر — شاید ترے بندوں کا کوئی اور جہاں ہے
لب میں ذرا لرزش نہ ذرا پاؤں میں لغزش — ہے پیرِ مغاں پیر۔ مگر کتنا جواں ہے!

اقبال کے بعد اب کہاں خم زلفِ نوا میں
کہتے ہیں کہ تنویر کچھ آشفتہ بیاں ہے

دعائے مغفرت:۔ میری والدہ محترمہ مورخہ ۱۷ ۵۶ء بروز منگل داغِ مفارقت دے کر اپنے مولا حقیقی کے پاس چلی گئی ہیں۔ موصوفہ مولوی محمد اسماعیل صاحب چیمہ مسیح مرحوم (ترگڑی) کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کرم الٰہی کلرک ملٹری اکونٹس گوجرانوالہ

آج سے بیالیس ۴۲ سال پہلے کی ایک دعا

احباب خصوصیت سے دعاؤں میں لگ جائیں

رقم فرمودہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی وفات ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ حضور کی وفات سے قبل اس وقت کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جماعت میں فتنہ کی بنیاد رکھی جا چکی تھی۔ مولوی محمد علی صاحب مرحوم جو بعد میں پیغامی جماعت کے امیر ہو گئے تھے۔ انہوں نے حضور کی وفات سے دو تین دن پہلے ایک ٹریکٹ تیار کیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ جماعت احمدیہ میں کسی خلیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ٹریکٹ غالباً لاہور میں چھپا تھا اور قادیان سے پوسٹ کیا گیا تھا اس کے علاوہ پیغامیوں نے انفرادی طور پر جماعت میں فتنہ پھیلانے کی کوشش بھی شروع کر دی تھی۔ حتیٰ کہ مولوی صدرالدین صاحب جو اس وقت سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے بجائے سکول میں پڑھائی کرانے کے لڑکوں سے بحث مباحثہ کرتے رہتے تھے۔ اس وقت جماعت میں عجیب ہیجان پیدا ہوا ہوا تھا اور فتنہ ہر شخص کو آنکھوں کے سامنے نظر آ رہا تھا۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی بیماری جب زیادہ ہونا شروع ہو گئی۔ تو اس وقت ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق یہ فیصلہ ہوا کہ حضور کے لئے ضروری ہے کہ ان کو اپنے قادیان کے مکان سے نکال کر کسی کھلی جگہ رکھا جائے۔ اس وقت حضرت خلیفہ اول رضؓ کے معالج ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب تھے۔ ممکن ہے بعض اور ڈاکٹر بھی مشورہ میں شامل ہوں۔ لیکن جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے یہی لوگ تھے۔ جب ڈاکٹروں نے تبدیلِ آب و ہوا کا مشورہ دیا تو مولوی صدرالدین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب مرحوم میں اپنے دیگر دوستوں کے مشورہ سے طے پایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کو ہائی سکول کے بورڈنگ کی اوپر کی جنوبی منزل میں لے جایا جائے۔ اور اس کے لئے بعض تبدیلیاں بھی عمارت میں کروا دیں۔ اس کی سیڑھیاں گول تھیں اور حضرت خلیفہ اول رضؓ بیٹھنے کے قابل بھی نہیں تھے اس مشکل کو دور کرنے کے لئے انہوں نے ڈائننگ ہال کی میزوں کو اوپر نیچے رکھ کر ایک اڈہ سا بنایا کہ حضور کو سیڑھیوں پر چڑھنے کی تکلیف نہ ہو۔ بلکہ چارپائی پر اٹھا کر ان میزوں کے اڈہ پر چار چار آدمی آپ کی چارپائی لے جائیں۔ ہمیں بعض ذرائع سے پتہ لگا کہ ان لوگوں کا منشاء یہ ہے کہ اس طرح حضرت خلیفہ اول رضؓ کو ایسی جگہ لے جایا جائے کہ جہاں عوام الناس نہ جا سکیں خاص پہرہ بھی ان کے لئے تجویز کیا گیا اور طے پایا کہ پہرہ دار صرف ان آدمیوں کو جانے کی اجازت دیں۔ جن کو ان کے ڈاکٹر یعنی ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اور مرزا یعقوب بیگ صاحب پسند کریں۔ اول تو حضرت خلیفہ اول رضؓ کی چارپائی کو ان میزوں کے اوپر درجہ بدرجہ اٹھا کر لے جانا ایسی خطرناک بات تھی کہ اگر ایک آدمی کا ہاتھ بھی پھسل جاتا تو حضور یقینی طور پر نیچے زمین پر آ گرتے۔ دوسرے وہ جگہ بھی مناسب نہیں تھی۔ تیسرے پیغامیوں کی جو تجاویز تھیں ان کے مطابق عام لوگوں کو جو ان کے خیال کے ماتحت مناسب لوگ نہ ہوں وہاں جانے کی اجازت نہ دی جانی تھی۔ اس جگہ کھانا پکانے کا بھی انتظام نہ تھا۔ ان باتوں کو دیکھ کر مجھے بہت تشویش پیدا ہوئی۔ میں نے اس کا ذکر اخی المکرم عزیزم میاں عبداللہ خان صاحب سے کیا (اس جگہ جملہ معترضہ کے طور پر یہ بات بھی بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے گھر میں ان کے کھانے کا انتظام بہت ناقص تھا۔ جس کو معمولی صحت کا آدمی بھی ہضم نہیں کر سکتا تھا۔ اس لئے نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ نے حضور کی خدمت میں درخواست کی۔ جس کو آپ نے بڑی خوشی سے پسند فرمالیا کہ آپ کے لئے کھانا نواب صاحب رضؓ کے گھر میں تیار ہو کر آیا کرے۔ جو ایک مریض کے مناسب حال ہو۔ اگرچہ اس کھانے کے متعلق بھی مجھے ذاتی طور پر علم ہوا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے لئے آیا ہوا کھانا کئی دفعہ بچوں کو کھلا دیا جاتا تھا اور آپ کے لئے نہیں رکھا جاتا تھا)

کھانے کا انتظام تو پہلے ہی حضرت نواب صاحب کے گھر میں ہو چکا تھا۔ رہائش کے لئے میں نے اور میاں عبداللہ خان صاحب نے مشورہ کیا۔ کہ نواب صاحب کو تاکید کی جائے۔ کہ وہ حضرت خلیفۃ اول رضؓ کو دعوت دیں کہ آپ کی کوٹھی پر تشریف لے جائیں وہ کھلی جگہ بھی باغ تھا چارپائی اندر اور باہر حسب ضرورت نکالی جا سکتی تھی۔ اور ایسے لوگوں کا وہاں ساتھ تھا جن سے آپ کی طبیعت بہل سکتی تھی۔ اس امر کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ نے بڑی خوشی سے منظور کر لیا۔ اور اس خبر کے سننے سے آپ کی طبیعت میں نشاط پیدا ہو گئی جس وقت حضرت خلیفہ اول رضؓ کو لے جانے کا سوال پیدا ہوا تو اس وقت دوست اکٹھے ہو گئے۔ میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ گھر سے چلنے کے بعد پہلی دفعہ چارپائی بورڈنگ کے سامنے (جہاں میزوں کا اڈہ بنا ہوا تھا) روکی گئی مجھے اس بات کا یقینی پتہ لگا کہ ان لوگوں کی رائے تھی کہ اس آخری وقت میں چارپائی روک کر کسی ترکیب سے حضرت خلیفہ اول رضؓ کو اس جگہ یعنی بورڈنگ میں رکھ لیا جائے۔ جس وقت چارپائی وہاں ٹھہری جہاں اس کے ٹھہرانے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ کیونکہ قادیان سے لے کر بورڈنگ تک ایک لمبا فاصلہ تھا۔ اور اس کے بعد تقریباً ۵ گز پر نواب صاحب کی کوٹھی رہ جاتی تھی۔ جب چارپائی وہاں روکی گئی تو حضرت خلیفہ اول رضؓ نے نظر اٹھا کر دیکھا تو غصہ سے فرمایا (میں یہ الفاظ سن رہا تھا) کہ "ہمیں یہ یہ اس جگہ مجھے لا رہے ہیں"؟ اس فقرہ سے میں نے آپ کی طبیعت میں سخت رد کا ذہ محسوس کیا اس وقت میں چارپائی کے ساتھ ہی کھڑا تھا۔ میں نے فوراً حضرت خلیفہ اول رضؓ کو اونچی آواز سے کہا۔ کہ "حضور یہ صرف چلنے والوں کو آرام دینے کے لئے رکے ہیں۔ ورنہ ویسے آپ نواب صاحب رضؓ کی کوٹھی پر ہی جا رہے ہیں"۔ میری بات سن کر حضرت خلیفۃ المسیح رضؓ کو اطمینان ہو گیا۔ اور پھر ہم چارپائی لے کر آگے چل پڑے۔ میرا اونچی آواز سے بولنے کا مقصد یہی تھا۔ کہ اگر کسی کا خفیہ ارادہ ہو۔ کہ آپ کو بورڈنگ میں لے جایا جائے۔ تو وہ بھی دب جائے۔ اور چنانچہ میں نے محسوس کیا کہ وہ دب گیا۔ میرے کہنے کے بعد کسی اور کو اس کی تردید کرنے کی جرأت نہ ہوئی

اس کے بعد خلیفہ اول رضؓ بڑے آرام سے نواب صاحب رضؓ کی کوٹھی پہنچ گئے۔ اور کوٹھی کے باہر کے شمالی کمرہ میں آپ کو رکھا گیا۔ باقی بیرونی سارے کمرے مہمانوں کے لئے خالی کرا دیئے گئے۔ کافی جگہ تھی۔ جس سے سب لوگوں کو آرام اور سکون ملا۔ نواب صاحب رضؓ کے گھر سے صرف حضرت خلیفہ اول رضؓ کے لئے ہی نہیں بلکہ باقی سارے خاندان اور سارے مہمانوں کے لئے کھانا پک کر آتا رہا۔ اور آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی اکثر اوقات وہیں رہتے تھے۔ اسی مکان میں حضرت خلیفۂ اول رضؓ نے وصیت فرمائی کہ آپ کے بعد ان کا ایک جانشین ہو اور جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ یہ وصیت مولوی محمد علی صاحب مرحوم سے پڑھوائی گئی تھی۔ حضرت خلیفۂ اول رضؓ کو چونکہ اس بات کا علم تھا کہ یہ لوگ خلافت کے مخالف ہیں اس لئے اونچی آواز سے ان سے وصیت پڑھوائی۔ تاکہ انہیں کوئی بہانہ بعد میں ہاتھ نہ آئے لیکن بہانہ کرنے والوں نے بہانہ کیا اگرچہ کوئی حقیقی جواب ان کے پاس نہیں تھا کہ جب حضرت خلیفہ اول رضؓ نے وصیت پڑھوائی۔ اور اس میں اپنے بعد جانشین کا ذکر کیا تھا۔ تو مولوی محمد علی صاحب مرحوم اگر دیانتدار ہوتے تو اسی وقت کہتے کہ حضرت یہ وصیت کیسی ہے۔ ہم تو خلافت کو مانتے ہی نہیں۔ مگر ان کی جبلّی بزدلی نے ان کو کچھ کرنے نہیں دیا۔

میرا مقصد اس مضمون سے ایک دعا کا ذکر کرنا ہے۔ جس کی خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی۔ اس لئے میں ان واقعات کا ذکر نہیں کرتا۔ جو اس وقت پیدا ہوئے۔ اور جنہوں نے جماعت میں ایک زلزلہ ڈال دیا۔ میرے خیال میں جو باتیں میں نے اب بیان کی ہیں۔ ان کا ذکر پہلے کسی اخبار میں نہیں ہوا۔ اور جماعت کے اکثر احباب ان واقعات سے ناواقف ہیں۔ میرا مضمون پڑھ کر ان کو یہ واقعات بھی معلوم ہو جائیں گے

حضرت خلیفہ اول رضؓ کی وفات جمعہ کے روز ہوئی۔ ہم لوگ جمعہ پڑھنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ میں جمعہ کے بعد جلدی جلدی چل پڑا۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی طبیعت معلوم کروں۔ میں اس وقت اس گلی میں سے گزر رہا تھا۔ جو اخی المکرم مرزا بشیر احمد صاحب کے مکان سے اور بعد میں بنے ہوئے قصر خلافت کے ساتھ سے گذرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دائیں جانب ایک سکول کا مکان ہے۔ جب میں یہاں سے گذر کر سکول کے مکان کے مقابل پہنچا ہوں۔ تو ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اور اس نے اطلاع دی۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون [illegible]

کے تیزی کے ساتھ بھاگنا شروع کیا۔ لیکن میں نے دو قدم ہی اٹھائے تھے۔ کہ مجھے خیال آیا۔ کہ حضرت خلیفہ اولؓ تو وفات پا چکے ہیں۔ بھاگنے سے کیا فائدہ۔ جماعت کے حالات بہت منتشر حالت میں ہو گئے ہیں۔ میں تیسرے قدم پر کھڑا ہو گیا۔ اور بڑے الحاح کے ساتھ خدا تعالےٰ کے حضور دعا کی۔ کہ "الٰہی خلیفہ اولؓ تو فوت ہو گئے ہیں۔ اب جماعت کو فتنوں سے محفوظ رکھنا۔" میں کافی عرصہ تک ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگتا رہا۔ اور پھر آہستہ آہستہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی گلی میں سے ہو کر نواب صاحب کے مکان کی طرف چل پڑا۔ اس دعا کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ نے مجھے اور ہمارے سب خاندان کو ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھا۔ حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا انتخاب ہو گیا۔

میرا یہ چند سطور لکھنے سے یہ مقصد ہے۔ کہ حقیقت میں دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے انسان مصائب تکلیفوں اور فتنوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ نے ہمیں فتنوں سے محفوظ رکھا۔ اور جماعت کے اکثر حصہ کو بھی ان فتنوں میں پڑنے سے بچا لیا۔ اس وقت یہ فتنہ دوبارہ ایک اور شکل میں کھڑا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس سے ہر طرح محفوظ رکھے۔ اب جس کو بھی میرا یہ مضمون ملے۔ دعاؤں میں لگ جائے۔ صرف اپنے لئے ہی نہیں بلکہ اپنے بیوی بچوں کو خاص طور پر اور اپنی جماعت کے ہر فرد کو عموماً اس میں شامل کرے۔ تا کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صرف آپ کو ہی محفوظ نہ رکھے۔ بلکہ آپ کی آل اولاد بھی ہمیشہ ہمیش کے لئے ان فتنوں سے محفوظ رہے۔ آمین۔

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے۔ کہ یہ ایک چھوٹا سا فتنہ ہے۔ اور ایک ادنیٰ درجہ کا ذلیل آدمی اس کا پراپیگنڈا کر رہا ہے۔ اس کے خلاف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس شد و مد سے مخالفت کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ فتنے ہمیشہ ابتداءً چھوٹے ہی ہوا کرتے ہیں۔ اور اگر وقت پر ان کو نہ سنبھالا جائے۔ تو اتنے پھیل جاتے ہیں۔ کہ پھر کسی انسان کے بس کی بات نہیں رہتی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں فتنہ کی ابتدائی حالت یہی تھی۔ کہ بعض لوگوں نے آپ کے بعض عاملوں کے اوپر الزام دیئے اور ان کی تحقیق کے لئے رپورٹ کی یہ ظاہراً طور پر ایک چھوٹی سی بات نظر آتی تھی۔ لیکن فتنہ پھیلانے والے ایک سکیم کے ماتحت کام کر رہے تھے جس کا انجام خلیفہؓ ثالث کی شہادت پر ہوا۔ کسی فتنہ کو کبھی چھوٹا نہیں سمجھنا چاہیئے۔ خصوصاً جبکہ مرکز اس کو اہمیت دیتا ہو۔ کیونکہ مرکز میں ایسے حالات پہنچتے ہیں۔ جن کا عام جماعت کو پتہ بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے میں پھر آپ لوگوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس فتنہ کو چھوٹا نہ سمجھیں بلکہ بہت بڑا فتنہ سمجھیں۔ یہ صرف اللہ رکھا کی کارروائی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے پیچھے ایک گروہ ہے۔ اگرچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ وہ منافق جو اپنے آپ کو ہماری جماعت کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ ان کی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ مگر باہر سے مدد کرنے والے کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اس لئے آپ دعا کریں۔ پھر دعا کریں اور پھر دعا کریں۔ تا کہ خدا تعالےٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس سے کلیتہً محفوظ رکھے۔ اس فتنہ سے بھی اور اگر خدا تعالیٰ کی تقدیر میں اور فتنے بھی ہوں۔ تو ان سے بھی۔

خاکسار مرزا شریف احمدؐ از ربوہ ۸/۱/۵۶

نحن انصار اللہ

تعمیر دفتر انصار اللہ میں ایک سو روپیہ یا زائد چندہ دینے والے احباب کی دوسری فہرست

— از مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ —

خدا تعالےٰ کے فضل سے انصار اللہ کے دفاتر اور ہال کی تعمیر جاری ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ کا فضل شامل حال رہا تو انشاء اللہ تعالےٰ آئندہ اجتماع سے قبل جو اکتوبر کے آخری ہفتہ میں ہو رہا ہے تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا بشرطیکہ احباب ہمارے ساتھ پورے طور پر تعاون کریں اور چندوں کی رقوم جلد بھجوا دیں۔ میں نے ایسے دو صد مخلص دوستوں کو پکارا تھا جو اس مد میں کم از کم ایک ایک سو روپیہ عطیہ دیں۔ من انصاری الی اللہ کی اس آواز پر جن احباب نے لبیک کہی اور اس کے جواب میں عملاً نحن انصار اللہ کا نعرہ لگایا۔ ان کی پہلی فہرست جو پانچ ہزار روپیہ کے وعدوں یا وصولی پر مشتمل تھی شائع ہو چکی ہے۔ پانچ ہزار کی دوسری فہرست اب شائع کی جا رہی ہے۔ تا کہ انصار اللہ کی تاریخ میں ان مخلصین کے نام محفوظ ہو جائیں۔ اور ان دوستوں کے لئے ہمیشہ دعائیں ہوتی رہیں۔ تیسری فہرست کے لئے نام آنے شروع ہو گئے ہیں۔ پانچ ہزار کی مزید رقم ہونے پر ان کے بھی نام شائع کر دیئے جائیں گے۔ وعدہ کنندگان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے وعدے جلد پورے کریں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) سیٹھ محمد صدیق صاحب کلکتہ — ۱۰۰ روپیہ وصول (ایک سو روپیہ اس سے پہلے بھی وصول ہو چکا ہے کل دو سو وصول ہوا)

(۲) حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ — ۱۰۰ " "
(۳) مولوی غلام مصطفےٰ صاحب ٹھیکیدار ربوہ — ۱۰۰ " "
(۴) حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ — ۱۰۰ " "
(۵) چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین ربوہ — ۱۰۰ " "
(۶) میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ — ۱۰۰ " "
(۷) پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کراچی — ۱۰۰ " "
(۸) از طرف مرحوم حضرت مولوی کرم الٰہی صاحب وکیل پٹیالہ (بذریعہ پسر خود سردار ایم۔ بی احمد صاحب) — ۱۰۰ " "
(۹) سردار ایم بی احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی — ۱۰۰ " "
(۱۰) چوہدری غلام نبی صاحب گوٹھ امام بخش (سندھ) — ۱۰۰ " "
(۱۱) شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور — ۱۰۰ " "
(۱۲) چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان — ۱۰۰ " "
(۱۳) چوہدری عزیز اللہ صاحب ایڈووکیٹ وزیر آباد — ۱۰۰ " "
(۱۴) حاجی محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ — ۱۰۰ " "
(۱۵) مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن — ۱۰۰ " "
(۱۶) شیخ عبدالحق صاحب ایگزیکٹو انجینئر کراچی — ۱۰۰ " "
(۱۷) مکرم عبدالرحمٰن صاحب باندھی (سندھ) — ۲۰۰ " "
(۱۸) شیخ عبدالحفیظ صاحب تاجر کراچی — ۱۰۰ " "
(۱۹) ملک عمر علی صاحب کھوکھر رئیس ملتان — ۱۰۰ " "
(۲۰) شیخ صاحبدین صاحب گوجرانوالہ — ۱۰۰ " "
(۲۱) چوہدری محمد شاہ نواز صاحب کراچی — ۱۰۰۰ " (ایک سو وصول ہو چکا ہے)
(۲۲) ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب کراچی — ۱۰۰ " باقساط وصول ہو رہا ہے
(۲۳) سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ربوہ — ۱۰۰ " "
(۲۴) ڈاکٹر گوہر الدین صاحب مٹھہ ٹوانہ سرگودھا — ۱۰۰ " وصول
(۲۵) صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی سکھر — ۱۰۰ " وعدہ
(۲۶) ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامیٹی کراچی — ۱۰۰ " "
(۲۷) چوہدری عبداللہ خان صاحب کراچی — ۱۰۰ " "

صوم
(۲۸) چودھری احمد مختار صاحب کراچی — ۱۰۰ روپیہ وعدہ
(۲۹) ڈاکٹر محمد یونس صاحب سندھ — ۱۰۰ " "
(۳۰) چودھری بشیر احمد صاحب کراچی — ۱۰۰ " "
(۳۱) میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ — ۱۰۰ " "
(۳۲) چودھری محمد شفیع صاحب میونسپل انجینئر میرپور خاص — ۱۰۰ " "
(۳۳) راجہ علی محمد صاحب گجرات — ۱۰۰ " "
(۳۴) چودھری عبدالرزاق صاحب مجاہد کلاتھ ہاؤس ملتان — ۱۰۰ " "
(۳۵) میر امان اللہ صاحب کراچی — ۱۰۰ " "
(۳۶) میاں چراغ دین صاحب شاہدرہ — ۱۰۰ " "
(۳۷) چودھری محمد اسلم صاحب ربوہ — ۱۰۰ " "
(۳۸) چودھری مولا بخش صاحب لاہور — ۱۰۰ " "
(۳۹) ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کڑیانوالہ — ۱۰۰ " وصول
(۴۰) ڈاکٹر محمد عبدالرؤف صاحب کیمبل پور — ۱۰۰ " وعدہ

میزان — ۵،۰۰۰ "
گذشتہ — ۵،۰۰۰ "
کل میزان — ۱۰،۰۰۰ "

بقیہ نام تیسری فہرست میں آئیں گے۔

(نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید

منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار۔ جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

ہماری مجلس کے تمام اراکین منافقین کی فتنہ پردازیوں سے کاملاً بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ کے ساتھ خلوص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم خلافت کی عظمت و اہمیت کی خاطر حضور کے ادنیٰ اشارہ پر ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کے مصداق حضور کو علیٰ وجہ البصیرت یقین کرتے ہیں۔ حضور کی اتباع اور اطاعت ہم سعادت دارین سمجھتے ہیں۔ حضور دعا فرمائیں کہ یہ سعادت ہمیں ہمیشہ حاصل رہے۔

عبدالخالق زعیم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ جہلم

مجلس خدام الاحمدیہ جہلم منافقین کی شرارت کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ نیز مجلس ہذا یہ عہد کرتی ہے کہ وہ خلافت کی حفاظت کیلئے جان، مال اور عزت و وقت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہے گی۔ اس مجلس کے تمام افراد حضور پر نور کو مصلح الموعود اور خلیفہ برحق یقین کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ محبت اور دلی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں

محمد احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ جہلم

گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا دشمن احمدیت اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی فتنہ پردازیوں سے کوئی تعلق نہیں اور جماعت کا ہر فرد ان کو اور ان کی منافقانہ کارروائیوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان سے کامل بیزاری کا اظہار کرتا ہے عبدالرحمٰن صابر
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور

تمام خدام باتفاق رائے منافقین سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور خلافت کی برکات اور نظام سلسلہ سے وابستگی کا عہد کرتے ہیں اور مزید برآں یہ بھی عہد کیا گیا کہ اس سلسلہ میں حضور اقدس جو قدم بھی اٹھائیں گے ہم انشاء اللہ سب خدام اس پر لبیک کہیں گے

بشیر احمد صدیقی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور

مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ

ہم تمام خدام منافقین سے سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے ایک ادنیٰ سے اشارے پر اپنی جانیں، مال، وقت اور عزت کو ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار ہیں، اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو شفائے کامل و عاجل کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(رشید بن عبدالغنی دیپالوی زعیم)

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی منافقین کی فتنہ پرداز حرکات پر شدید نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ جماعت صدق دل سے اپنی جان اور اپنے مال حضرت امیر المومنین کی خدمت میں پیش کرتی ہے اور حضور کی لمبی عمر اور اپنے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعاگو ہے۔

عطاء اللہ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ

مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ متفقہ طور پر دلی خلوص سے حضور اقدس کی خدمت میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کو پیش کرتی ہے اور عہد کرتی ہے کہ دشمن خلافت اور فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے دوست اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ہم سب ان سے سخت اظہار بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور ان سے کسی قسم کا تعلق ہرگز نہیں رکھیں گے اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا کو کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین محمد احمد قمر سنوری قائد خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر

ڈسکہ

جماعت احمدیہ ڈسکہ منافقین کی ریشہ دوانیوں سے سخت بیزار ہے اور ایسے تمام لوگوں کو خلافت حقہ کا دشمن تصور کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ ڈسکہ کا ہر ایک فرد حضور کی خلافت کے واسطے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے اور عہد کرتا ہے کہ ہم سب حضور کی اطاعت اور وفاداری میں زندہ رہنے اور مرنے کو عین راحت اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈسکہ

لجنہ اماء اللہ دارالصدر غربی ربوہ

محلہ دارالصدر غربی حلقہ نمبرا کی لجنہ اماء اللہ منافقین کے گروہ کی شر انگیزی پر سخت نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ ان لوگوں کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہم اپنی جان و مال، عزت اور وقت ہر لمحہ حضور پر نور پر قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ سیکرٹری دارالصدر

دھاروو الی چک ۳۳

جماعت احمدیہ دھاروو ال منافقین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی اور ان کے رویہ پر از حد نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ جماعت کا ہر فرد حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دعاگو ہے اور اپنی جانوں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو عزیز تر سمجھتا ہے۔ ہم سب کا جان و مال آپ پر فدا ہو اس میں ہماری سعادت ہے

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھاروو ال براستہ سانگلہ ہل

لیہ ضلع مظفر گڑھ

جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ منافقین کی حرکات کو دلی نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور نہایت نفرت اور گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔ نیز دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ تندرست اور رشاد رکھے اور ایسے لوگوں کے فتنہ سے بچائے۔ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لیہ

مجلس انصار اللہ قصور

مجلس انصار اللہ قصور منافقین کی ریشہ دوانیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے اور کلی برأت کا اظہار کرتی ہے۔ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا دوبارہ اعلان کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے آمین۔

سیکرٹری مجلس انصار اللہ قصور

بہاول نگر

ہم منافقین سے دلی نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خلوص اور وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے اس بات کا مکرر عہد کرتے ہیں کہ ہم اس فتنہ کو کچلنے کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ شیخ اقبال الدین امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر کا یہ اجلاس منافقین کو جماعت و خلافت کا دشمن یقین کرتے ہوئے ان سے کلی طور پر بیزاری اور اپنی بے تعلقی کا اظہار کرتا ہے

نیز یہ اجلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی مجلس کی طرف سے کامل وابستگی از جماعت و خلافت کا یقین دلاتا ہے ہم جملہ ممبران سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تمام پیشگوئیوں کا حقیقی مصداق آپ کو یقین کرتے ہیں جو مصلح موعود کے بارے میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ارشاد فرمائی تھیں۔ عبدالحفیظ بی۔ اے۔ ایل ایل بی پلیڈر نائب قائد و معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان شہر

قصور

جملہ احباب جماعت احمدیہ قصور متفقہ طور پر دلی خلوص سے حضور اقدس کی خدمت میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہیں اور حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کا نذرانہ پیش کر کے عہد کرتے ہیں کہ دشمن خلافت اور فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے دوست یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ہم ان سے نفرت کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اور حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا سب کچھ خلافت کی حفاظت کے لئے وقف ہے

(محمد صادق فاروقی جنرل سیکرٹری۔ قصور)

لجنہ اماء اللہ احمد نگر

لجنہ اماء اللہ احمد نگر کا یہ ہنگامی اجلاس تازہ فتنہ کی پرزور مذمت کرتا ہے اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتا ہے کہ سب احمدی خواتین احمد نگر خلافت حقہ کی عظمت و اہمیت کو برقرار رکھنے کیلئے ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اس یقین اور ایمان پر پورے طور پر قائم ہیں کہ حضور اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان موعود خلیفہ ہیں اور ہم حضور کے ذریعہ سے الٰہی نشانوں کو پورا ہوتا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر چکی ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہیں کہ حضور کا سایہ خدا تعالیٰ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے آمین) تا ہم حضور کے بابرکت وجود سے زیادہ سے زیادہ روحانی ترقی حاصل کریں۔ نیز حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمانوں کو زیادہ مضبوط کرے آمین

صدر لجنہ اماء اللہ احمد نگر

شکارپور

ہم فتنہ پرداز، بدخواہ اور دشمن خلافت اشخاص اور ان کے حمائتیوں سے دلی نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور اقدس کو اپنا خلیفہ برحق اور مصلح الموعود مانتے ہوئے حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ نظام خلافت کی حفاظت میں ہم اپنی جان و مال و عزت قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار و حاضر ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ عبد الرشید شرما پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور و ممبران

مجلس انصار اللہ شہر لائلپور

ہم ممبران مجلس انصار اللہ لائلپور حضور کو حضرت مسیح موعود و غلبہ اسلام کی پیشگوئیوں کا مصداق مصلح موعود یقین کرتے ہیں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی حضور کی ذات سے وابستہ سمجھتے ہیں اور حضور کے سایہ عاطفت میں زندگی گذارنا خدا تعالےٰ کی رضا کا موجب خیال کرتے ہیں۔ ہم ان حاسدوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں جو حضور اور سلسلہ کے بدخواہ ہیں۔ زعیم انصار اللہ مسجد احمدیہ شہر لائلپور

حلقہ جنڈو ساہی ولایانوالہ

ہم منافقین سے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں اور حضور اقدس کے ہر مخالف اور بدخواہ کو اپنا۔ اسلام اور احمدیت کا دشمن یقین کرتے ہیں۔ ہم حضور کے مبارک وجود کو الٰہی منشاء اور تائید کے مطابق آیۂ رحمت یقین کرتے ہوئے آپ کی اتباع اور کامل اطاعت کو فلاح دارین کا موجب سمجھتے ہیں۔ ماسٹر محمد شریف موضع جنڈو ساہی

جیکب آباد

ہم منافقین سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں نیز حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سے کامل وفاداری اور جاں نثاری کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ خلافت احمدیہ کے خلاف کسی بھی فتنہ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا اور اسے کچلنے کے لئے ہم اپنے مال جان اولاد اور عزت وغیرہ کی پرواہ نہیں کرینگے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جیکب آباد

لالہ موسےٰ

تمام احباب منافقین کی شدید مذمت کرتے ہیں اور حضرت صاحب کے وفادار رہنے کا اقرار کرتے ہیں۔ الفضل وقتہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لالہ موسےٰ محلہ حاجی پورہ

لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ متفقہ طور پر منافقین سے سخت بیزاری کا اظہار کرتی ہیں۔ خلیفۂ وقت اور خلافت ثانیہ کے دشمنوں کو اپنا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دشمن سمجھتی ہیں نیز اپنے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خدا تعالےٰ کا مقرر کردہ خلیفہ، المصلح الموعود اور پسر موعود یقین کرتی ہیں۔ ان کی اطاعت و فرمانبرداری کو اپنے اوپر لازمی قرار دیتی ہیں اور ہم سب اس بزرگ و برتر خدا سے جو سب قدرتوں کا مالک ہے اور حیّ و قیوم خدا ہے دردمند دل سے دعا کرتی ہیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا سیدنا محمود کو صحت و شفا اور سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرما کر ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ آمین۔ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ

شورکوٹ

ہم خادمان حضور ایدہ اللہ تعالےٰ خدا تعالےٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم ہر حالت اور ہر آن اپنے محسن و مربی آقا خلیفۃ المسیح الثانی مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے وفادار خادم ہیں۔ اور حضور کے ہر ایک اشارہ پر اپنے خون کا آخری قطرہ قربان کر دینے کے لئے تیار ہیں اور فتنہ پرداز عناصر کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کا سایۂ رحمت ہم پر تا دیر سلامت رکھے آمین۔ محمد سلیمان قائد مجلس خدام الاحمدیہ شورکوٹ

علی پور ضلع ملتان

ہم منافقین کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے فتنہ سے جماعت کے اتحاد اور تنظیم کو بچائے۔ ہم حضور سے کامل وفاداری اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ (ڈاکٹر محمد خان بقلم خود)

داؤد خیل

جماعت احمدیہ داؤد خیل کے تمام افراد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ کامل وفاداری کا اعلان کرتے ہیں اور جو قدم بھی حضور اس فتنۂ منافقین کے استیصال کے لئے اٹھائیں اس سے کلی طور پر مطمئن ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ ہمارے جان و مال اور آبرو کو حضور اپنا تصور فرمائیں۔ (امیر جماعت احمدیہ ضلع میانوالی)

(۲۰) میرے تایا جان اوکاڑہ میں سخت علیل ہیں احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (شریف احمد سرگودھا)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بھانجی حسن بی بی ٹی بی سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ امۃ الحفیظ اہلیہ مرزا محمد حسین حقّی مسیح ربوہ

(۲) خاکسار نے ایک امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد اقبال اوکاڑہ

(۳) غلام حسین و محمد حسین صاحبان ساکن چک 112/10-R تحصیل خانیوال ضلع ملتان کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر ہے احباب ان کی باعزت بریت کیلئے دعا فرمائیں۔ ناظر امور عامہ

(۴) اخویم شاہ جی محمد اکبر خانصاحب فالج کی بیماری سے پہلے کافی صحت پا چکے تھے مگر دو ہفتے ہوئے کہ کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر کے حملے دوبارہ شروع ہوئے ہیں۔ جملہ احباب سے عموماً اور درویشان قادیان سے خصوصاً عرض ہے کہ ان کی صحت کیلئے خصوصاً دعا فرمائیں نیز ان کی اہلیہ اور بچے بھی بیمار رہیں ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ سعد اللہ ترنگ زئی ضلع پشاور

(۵) میرے چھوٹے بھائی عطاء الرحمٰن صاحب طاہر ابن مولوی ابو العطاء صاحب اس سال اوورسیر (بلڈنگ روڈز) کے امتحان میں اول آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ ثم آمین۔ عطاء الرحیم حامد ربوہ

(۶) برادرم مولوی مبارک احمد صاحب ناصر کی اہلیہ محترمہ بعارضہ خونی پیچش بیمار ہو کر سول ہسپتال گوجرانوالہ میں زیر علاج ہیں احباب اور بزرگان سلسلہ مرحومہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی اہلیہ بھی مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے دعا فرمائیں۔ قاضی محمد حنیف واقف زندگی ربوہ

(۷) احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدائے رحیم و کریم خاکسار کے گناہ معاف فرمائے اور حسنات دارین سے نوازے اور اپنی رضا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ عبد الغفور رضوان احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی

(۸) میری ہمشیرہ صاحبہ بیگم ملک عبد الرحیم صاحب آف قصور جو مکرم حاجی نصیر الحق صاحب کی بڑی صاحبزادی ہیں قصور میں سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ شیخ نور الحق ایم این سنڈیکیٹ ربوہ

(۹) خاکسار کی ممانی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب چند دنوں سے سخت بیمار رہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (اقبال احمد جالندھری دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

(۱۰) میری بھتیجی بشریٰ کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس بچی کو شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین۔ محمد لبیق کراچی

(۱۱) میری ہمشیرہ دو ماہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ کمزور بہت زیادہ ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد امین منیر پارہ چنار (کرم ایجنسی)

(۱۲) میرا شیر خوار بچہ زکام و کھانسی سے بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی صحت درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ ام جمیل احمد خاں لاہور

(۱۳) ہمشیرہ اقبال خانم کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل و کرم سے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ ملک عبد العظیم خاں ٹھیکیدار نوشہرہ ککے زئیاں

(۱۴) عزیز ملک مبارک احمد شاہد پسر ملک محمد دین صاحب بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کامل دے۔ ممتاز نبی پنڈ دادنخاں

(۱۵) عاجز کی اہلیہ عرصہ سے بیمار ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ بشیر الدین احمد جنجوعہ اسلامی باغ بھیرہ ضلع سرگودھا

(۱۶) خاکسار کی والدہ محترمہ چھ ماہ سے آنکھ کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد ابراہیم سمار چوری مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۱۷) میرے دو لڑکے کچھ عرصہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ محمد شفیع ننگل شاہد

(۱۸) ہمارے ایک مخلص دوست مکرم محمد شفیع صاحب یہاں سے تبدیل ہو کر جا رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ جہاں کہیں جائیں اللہ تعالےٰ انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازے آمین (دبیلے خاں راولپنڈی)

(۱۹) میرے دوست عبد اللطیف صاحب بلوچ ایک ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ اے۔ کے خاں کراچی (ع)

سالانہ اجتماع ——— ورزشی مقابلے

۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع پر مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہوں گے۔

ا۔ اجتماعی مقابلے۔ کبڈی۔ والی بال۔ فٹ بال۔ میروڈبہ۔ رسہ کشی

ب۔ انفرادی مقابلے۔ ۱۰۰ گز۔ ۲۲۰۔ ۴۴۰ گز کی دوڑیں۔ لمبی چھلانگ اونچی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا۔ گولہ پھینکنا

ج۔ پرچہ ذہانت۔ پیغام رسانی۔ مشاہدہ و معائنہ

قواعد۔ مندرجہ ذیل قواعد کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۱) کھیلوں میں صرف وہی خدام حصہ لے سکیں گے جو باقاعدہ اجتماع میں شامل ہوں گے۔

(۲) جس مجلس کی ٹیم مقابلہ میں حصہ لے رہی ہو۔ اس مجلس کا کوئی کھلاڑی دوسری مجلس کی ٹیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔

(۳) جس مجلس کی کوئی ٹیم مقابلہ میں حصہ نہ لے رہی ہو۔ ان کے کھلاڑی منتظم صاحب ورزشی مقابلے کی تحریری اجازت سے دوسری مجالس کی ٹیموں میں شامل ہو کر کھیلنے کے مجاز ہوں گے۔ سوائے قادیان کے کھلاڑیوں کے جن کو ربوہ کی ٹیم میں شامل ہونا ہوگا۔ اگر ان کو ضرورت نہ ہو۔ تو پھر دوسری مجالس کی ٹیموں میں شمولیت کی اجازت ہوگی۔ مگر اس کا فیصلہ قائدین متعلقہ کو اجتماع سے قبل کرنا ہوگا۔ جس کی اطلاع مرکزی دفتر میں آنی ضروری ہے۔

(۴) سوائے ربوہ کی مجلس کے کسی مجلس کو کسی ایک مقابلہ میں ایک سے زائد ٹیمیں بھیجنے کی اجازت نہ ہوگی۔ مجلس ربوہ فٹ بال اور والی بال اور میروڈبہ میں بوجہ بڑی مجلس ہونے کے دو دو ٹیمیں بھجوا سکیں گی

(۵) Drawn میچوں کی صورت میں فیصلہ قرعہ اندازی سے ہوگا۔

مجالس کو اس سلسلہ میں ضروری تیاری کر لینی چاہیئے۔ مختلف مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے نام ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۶ء تک دفتر مرکزیہ میں آجانے ضروری ہیں

سالانہ اجتماع کی تاریخیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱۹-۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فہرست حضور کی خدمت میں پیش کر دی گئی

وکیل المال تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ۳۱ جولائی کی شام تک سو فیصدی وعدے پورے کرنے والے مجاہدین کی فہرست جو ۵۱۱۶ احباب کرام پر مشتمل ہے دعا کے لئے پیش کی گئی ہے۔ دوسری فہرست جس میں اچھا کام کرنے والے کارکنان کے نام بھی ہوں گے ۹ اگست کو پیش کی جائے گی انشاء اللہ العزیز

اعلان

بعض جماعتیں انتخاب لوکل قاضی کی رپورٹیں ناظر صاحب اعلےٰ کی خدمت میں بغرض منظوری ارسال کر دیتی ہیں حالانکہ قاضی کی منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ اور ایسی رپورٹیں ناظم دارالقضاء کے ذریعہ حضور کی خدمت میں بھیجی جاتی ہیں۔ لہذا تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لوکل قاضی کے انتخاب کی رپورٹ ناظم دارالقضاء کے نام ارسال کی جایا کرے۔ تاکہ ناظم دارالقضاء حضور سے منظوری حاصل کر کے جماعتوں کو جلد از جلد اطلاع دے سکیں۔

(ناظم دارالقضاء)

تحریک جدید ——— اور ——— ادعیہ ضروریہ

حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا:۔

"دوست یہ دعائیں کثرت سے پڑھا کریں اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم۔ اور رب کل شیئٍ خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا

جب تک یہ فتنے ہیں دوستوں کو چاہیئے کہ یہ دعائیں پڑھتے رہیں۔ ان کے علاوہ اپنی اپنی زبان میں زیادہ جوش کے ساتھ بھی دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ رحم کرے اور ایسا روحانی غلبہ ہمیں عطا کرے کہ ہم لوگوں کے خیالات میں افکار میں رجحانات میں ان کے قلوب میں زبانوں میں۔ اعمال میں تمدن میں دین میں اصلاح کر سکیں اور دعا کی جائے کہ خدا کی خدائی عالم میں قائم ہو۔ اور اس کے جلال کا دنیا پر ظہور ہو۔ تا جیسے خدا کی بادشاہت آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو۔"

(وکیل المال تحریک جدید)

قابل توجہ سکرٹریان اصلاح و ارشاد

کچھ عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ سکرٹریان اصلاح و ارشاد ماہوار رپورٹ نہیں بھجوا رہے کارگزاری کے متعلق ایک مختصر سا مطبوعہ فارم ہر ماہ پر کر کے بھجوانا کوئی دشوار کام نہیں۔ اگر مطبوعہ فارم موجود نہ ہوں تو دفتر ہذا سے طلب فرمائیں۔ اور رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائیں۔　ناظر اصلاح و ارشاد

خالد کا "خلافت نمبر"

اور

جماعت کے اہل قلم بزرگوں اور دوستوں سے درخواست

موجودہ شر انگیز فتنہ کی تفصیلات سے جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو باخبر کرنے نیز منافقین اور پیغامی تحریکوں کی دسیسہ کاریوں کو بے نقاب کرنے اور اسلام و احمدیت کی روشنی میں خلافت کے بلند پایہ مقام کی حقیقت و عظمت واضح کرنے کے لئے ادارہ خالد نے ۸۰ صفحات پر مشتمل ایک نہایت درجہ معلوماتی معیاری اور مبسوط نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جماعت کے تمام اہل قلم بزرگوں اور نوجوانوں سے درد مندانہ درخواست ہے کہ وہ ۱۵ اگست ۱۹۵۶ء تک اپنے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ منظومات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ موجودہ نازک ایام ہمیں ایک زبردست قلمی جہاد کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔ جس سے ایک لمحہ پہلو تہی کئی ایک ناگوار اور تلخ نتائج پیدا کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہی ہم سب کو دامنِ خلافت سے وابستہ رہنے اور اپنی قومی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے آمین۔　(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک موصی دوست کا نام و پتہ مطلوب ہے

قریباً ایک ہفتہ ہوا۔ ایک موصی دوست کا خط دفتر بہشتی مقبرہ میں بدیں خلاصہ مضمون موصول ہوا کہ میرے ذمہ جو بقایا حصہ آمد ہے۔ اسے میں اپنی موجودہ مالی تنگی میں ادا نہیں کر سکتا۔ میری تنخواہ پہلے ۶۹ روپے تھی۔ اب ۴۰ روپے ۱۴ آنے ملتی ہے۔ ۲۸ روپے چندہ تحریک جدید دیتا ہوں۔ قرض لے کر گذارہ کر رہا ہوں۔

اس دوست نے اپنا نام و پتہ چٹھی پر نہیں لکھا۔ نہ ہی دفتر بہشتی مقبرہ اور دفتر وکالت مال تحریک جدید سے کچھ معلوم ہو سکا ہے۔ کہ یہ دوست کہاں کے رہنے والے ہیں۔ اور ان کا نام کیا ہے۔ لہذا اس چٹھی پر مزید کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اگر یہ دوست اس اعلان کو پڑھیں۔ تو بہت جلد اپنے نام و پتہ اور وصیت نمبر سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کو جواب دیا جا سکے۔ اور مزید کارروائی بھی کی جا سکے۔　(قاضی عبدالرحمن سکرٹری بہشتی مقبرہ)

شکریہ احباب:۔ عاجز کے والد بزرگوار قاضی محبوب عالم صاحبؓ کی وفات پر جن احباب نے خاکسار کو تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ اور اپنی ہمدردی ظاہر فرما کر اپنی دلی دعاؤں سے نوازا ہے۔ میں ان کا دلی ممنون اور شکر گذار ہوں۔ میں فرداً فرداً چونکہ جواب دینے سے قاصر ہوں۔ اس لئے بذریعہ اخبار ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ خاکسار محمود احمد ابن قاضی محبوب عالم صاحب راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کا خط

منافقین سے بیزاری اور برأت کا اظہار

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ایک خط کے ذریعہ منافقین سے بیزاری اور اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلایا ہے کہ ہم ہر قسم کے فتنوں کا مومنانہ شان کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے جماعتی نظام کو ہمیشہ قائم رکھنے کی پوری پوری کوشش کرتے رہیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کے احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا ہے اور ان کے لئے دعا فرمائی ہے۔ جماعت مذکور کا خط ذیل میں شائع کیا جارہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء کے الفضل میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام شائع ہونے پر جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۲۵ جولائی کو ۸½ بجے شام منعقد ہوا جس میں جماعت ہذا کے تمام حاضر اراکین نے اللہ رکھا اور اس قماش کے دوسرے لوگوں سے اپنی برأت اور ان کے افعال سے بیزاری کا اعلان مندرجہ ذیل الفاظ میں متفقہ طور پر کیا۔

ہمیں یہ سن کر سخت دکھ اور صدمہ ہوا ہے کہ ایک بد طینت شخص اللہ رکھا بعض فرضی باتوں کی بنا پر جماعت میں فتنہ کھڑا کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور ہمارے لئے اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ یہ امر ہے کہ یہ شخص خدانخواستہ حضور کی موت کا متمنی ہے اور بڑی جرأت اور ڈھٹائی سے اس کا ذکر دوسروں کے سامنے بھی کرتا ہے۔ ہم اس شخص اور اس کے ساتھیوں (جو کوئی بھی ہوں) کی کرتوتوں سے سخت نفرت اور بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم ہر قسم کے فتنوں کا مومنانہ شان کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے جماعتی نظام کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے پوری پوری کوشش کرتے رہیں گے

نیز ہم دعا کرتے ہیں کہ اگر اس شخص کے فتنہ سے کچھ افراد جماعت متاثر ہوئے ہوں تو اللہ تعالےٰ انہیں ہدایت دے کر استقامت بخشے اور جماعت کو آئندہ بھی اپنے فضل و کرم سے تمام فتنوں سے محفوظ رکھے آمین۔

بالآخر ہم حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ دوبارہ دنیا میں اسلام کی فتح و نصرت کا پرچم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے بابرکت ہاتھوں سے لہرائے۔ اے خدا تعالےٰ وہ دن جلد لا۔ آمین ثم آمین یا ارحم الراحمین۔

ہم ہیں حضور کے خدام:-

۱ - چوہدری محمد اکرام اللہ پریذیڈنٹ حلقہ ملتان چھاؤنی۔
۲ - راجہ نذیر احمد ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ
۳ - ڈاکٹر عبد الکریم۔
۴ - چوہدری عبد الشکور۔
۵ - چوہدری عبد اللطیف۔
۶ - قاضی شریف احمد۔
۷ - چوہدری انعام اللہ
۸ - شیخ جمیل احمد رشید۔
۹ - (مولوی) محمد شاہزادہ خان۔
۱۰ - شمس الاسلام۔
۱۱ - محمد شفیع۔
۱۲ - شیخ مسعود احمد رشید۔
۱۳ - محمود احمد ولد میاں اللہ دتہ۔
۱۴ - میاں محمد حسین۔
۱۵ - محمد رشید۔
۱۶ - منظور احمد۔
۱۷ - میاں قادر بخش۔
۱۸ - میاں محمد رفیق احمد۔
۱۹ - قاضی سعید احمد۔
۲۰ - خان دوست محمد خان۔
۲۱ - شیخ شجاع الدین ظفر۔
۲۲ - سید رحمٰن شاہ۔
۲۳ - پیر سلطان احمد ولد پیر مظہر الحق۔
۲۴ - رحمت اللہ خان۔
۲۵ - اقبال احمد خان ایاز
۲۶ - ملک نذیر احمد۔ (ع)

(ص) ۲۷ - ملک فاروق احمد ابن ملک عمر علی صاحب۔

نوٹ:- جو احباب اس ہنگامی اجلاس میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہو سکے مندرجہ بالا قرارداد پر ان کے دستخط کرا کر بعد میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں بھیج دئیے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

الراقم حضور کا ادنےٰ غلام

راجہ نذیر احمد ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی

۲۵-۷-۵۶

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مخلصین جماعت کی ارسال کردہ تاریں

(پانچویں قسط)

مخلصین جماعت کی طرف سے منافقین کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف اظہار نفرت اور بیزاری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ چنانچہ احباب کثرت کے ساتھ تاروں کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلا رہے ہیں۔ موصول ہونے والی تاروں کی چار قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ پانچویں قسط ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ حضور اقدس ایسے تمام احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہیں۔ نیز ان کے لئے دعا بھی فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے۔ آمین۔

مجلس انصار اللہ کراچی

”مجلس انصار اللہ کراچی کے ممبران اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی شر انگیز سرگرمیوں کی پر زور مذمت کرتے ہیں۔ اور حضور کو اپنی کامل وفاداری اور اطاعت گذاری کا یقین دلاتے ہوئے حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دست بدعا ہیں“۔

(مہتمم مجلس انصار اللہ کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیغام پر لبیک کہتے ہوئے جماعت احمدیہ کراچی پورے خلوص دل کے ساتھ اپنی وفاداری کا ایک بار پھر اعلان کرتی ہے۔ اور مدینہ کے عہد کو دہراتی ہے۔ ہم منافقین کی شر انگیز سرگرمیوں کی پر زور مذمت کرتے ہیں۔ اور یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے۔ ہم ہر آن حضور کی دعاؤں کے محتاج ہیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ کنری

جماعت احمدیہ کنری کے ممبران انفرادی طور پر اور جماعتی طور پر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی سرگرمیوں کی پر زور مذمت کرتے ہیں۔ اور کلی طور پر ان سے برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور متفقہ طور پر حضور کے ساتھ وفاداری اور اطاعت گذاری کا ایک بار پھر عہد کرتے ہیں۔ (باقی)

مکرم منشی سردار محمد صاحب کاتب چند دن سے بعارضہ بخار و بچیش بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین